حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

02-February-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

حدیث کی مشہور کتاب ترمذی شریف میں ہے:

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے:

اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً

یعنی قِیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا، جو سب سے

زیادہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہو گا۔(ترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاءفی فضل الصلاۃ، ۲/۲۷، حدیث:۴۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”سَلام“ اَفْضَل ترین تحفہ ہے

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لائے تو یہاں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مہاجرین (یعنی ہجرت کرکے آنے والے) اور انصار صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔اس سلسلے میں حضرت سلمان فارسی اور حضرت اَبُو دَرْ داء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کو آپس میں بھائی بھائی بنایا گیا۔

اسی بنیاد پر حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اور حضرت اَبُودَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ آپس میں بہت پیار اور محبت رکھتے تھے۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وِصَالِ ظاہِری کے بعد حضرت اَبُو دَرْ داء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ مُلکِ شام تشریف لے گئے اور حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ عراق کے شہر مدائِن میں تشریف فرما ہوئے۔ (1)

ایک مرتبہ کی بات ہے کہ حضرت اَشْعث بن قیس اور حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا مُلکِ شام سے عراق آئے، ان دونوں نے حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو دیکھا ہوا نہیں تھا، پوچھتے پوچھتے حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی خِدْمت میں پہنچے، اس وقت حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ایک چھوٹے سے خیمے میں تشریف فرما تھے، حضرت اشعث بن قیس اور حضرت جریر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا نے سلام عرض کیا، حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے جواب ارشاد فرمایا، اب ان دونوں نے پوچھا: کیا آپ ہی سلمان فارسی ہیں؟ فرمایا: ہاں! میں سلمان ہوں۔ پوچھا: وہی سلمان جو صحابیٔ رسول

1…اسد الغابہ، جلد:2، صفحہ:514۔

www.dawateislami.net

ہیں؟ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے فرمایا: یہ تو میں نہیں جانتا کہ میں صحابی ہوں یا نہیں۔ یہ سُن کر حضرت اشعث اور حضرت جریر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا ذرا شک میں مبتلا ہو گئے اور آپس میں کہنے لگے: شاید ہم جن سے ملنا چاہتے ہیں، یہ وہ نہیں ہیں۔ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے فرمایا: تم جس سے ملنا چاہتے ہو، میں وہی ہوں۔ میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کا شرف پایا ہے اور ان کی صحبتِ بابرکت بھی مجھے حاصل رہی ہے مگر (حقیقت میں) صحابی تو وہ ہے جو حضورِ نبیٔ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ جنت میں داخل ہو گا۔

اس کے بعد حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے پوچھا: تم دونوں کیسے آئے ہو؟ عرض کیا: ہم ملکِ شام سے آپ کے بھائی حضرت ابو دَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے پاس سے آئے ہیں۔ بس اتنا سننا تھا کہ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے فوراً فرمایا: لاؤ پھر انہوں نے میرے لئے جو تحفہ بھیجا ہے، وہ دے دو...! یہ سُن کر حضرت اشعث بن قیس اور حضرت جریر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا ہکّا بکّا رہ گئے اور عرض کیا: عالی جاہ! انہوں نے آپ کے لئے کوئی تحفہ نہیں بھیجا۔ فرمایا: جو بھی ان کے پاس سے آتا ہے، وہ میرے لئے تحفہ ضرور بھیجتے ہیں، لہٰذا اللہ پاک سے ڈرو اور امانت ادا کر دو۔ عرض کیا: حُضُور! یہ ہمارا ساز و سامان ہے، اسے آپ جیسے چاہیں استعمال فرما لیں، البتہ حضرت ابو دَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے آپ کے لئے کوئی تحفہ نہیں بھیجا۔ فرمایا: مجھے تمہارے مال کی کوئی ضرورت نہیں، مجھے تو بس وہ تحفہ ہی چاہئے جو میرے بھائی نے بھیجا ہے۔ اب تو ان دونوں حضرات نے قسم ہی اُٹھا لی، عرض کیا: اللہ پاک کی قسم! حضرت ابو دَرْداء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے کوئی تحفہ نہیں بھیجا۔ جب ہم وہاں

سے آنے لگے تو انہوں نے صرف اتنا فرمایا تھا کہ عراق میں ایک ایسے صحابیِ رسول رہتے ہیں کہ جب وہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں تنہا ہوتے تو حُضُورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کسی دوسرے کی حاجت نہیں ہوتی تھی، **جب تم ان سے ملو تو انہیں میرا سلام کہنا۔**

حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: یہی تو وہ تحفہ ہے جس کا میں مطالبہ کر رہا تھا، **سلام سے بڑھ کر اَفْضَل تحفہ کیا ہو گا؟ سلام بابرکت اور پاکیزہ ہے۔**[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حکایت سے ملنے والے مدنی پھول

(1): صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی باہمی محبت

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی آپس میں کیسی گہری محبت تھی، یہ مبارک لوگ جب آپس میں مِل کر بیٹھتے تب تو ان کی محبتوں کا عالَم ہی جُدا ہوتا، اس کے ساتھ ساتھ جب یہ ظاہراً جسمانی طور پر دُور ہوتے، اس وقت بھی ایک دوسرے سے انتہائی محبت رکھتے، ایک دوسرے کو دُعاؤں میں یاد رکھتے اور ایک دوسرے کے لئے سلام بھیجا کرتے تھے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی شان بیان کرتے ہوئے اُن کا پیارا اللہ پاک فرماتا ہے:

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ	ترجمہ کنز العرفان: محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت، آپس میں

1 ... معجمِ کبیر، جلد:6، صفحہ:219، حدیث:6058۔

www.dawateislami.net

(پارہ:26،سورۂ فتح:29) | نرم دل ہیں۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان آپس میں ایسے نرم دل اور ایک دوسرے کے ساتھ ایسے محبت و مہربانی کرنے والے تھے جیسے ایک باپ اپنے بیٹے کے ساتھ کرتا ہے۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے اس مبارک انداز میں ہمارے لئے بھی نصیحت ہے، ہمیں چاہئے کہ ہم بھی اپنے مسلمان بھائیوں کی نفرت، بُغض و کینہ (یعنی پوشیدہ دشمنی) ہرگز ہرگز دِل میں نہ آنے دیں، اپنا سینہ صاف شفّاف رکھیں اور اپنے مسلمان بھائیوں سے صِرْف و صِرْف اللہ پاک کی رضا کے لئے محبت کیا کریں۔ حدیثِ پاک میں ہے: مسلمان آپس میں ایک جسم کی مانند ہیں کہ ایک عُضْو تکلیف میں ہو تو تمام اَعْضا متاثِّر ہوتے ہیں۔ [2]

اللہ پاک ہمیں آپس میں پیار، محبت، اتفاق و اتحاد اور بھائی چارے کے ساتھ مِل جُل کر شفقت و نرمی والی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(2): اَصْل فضیلت وہی جو جنّت میں پہنچا دے

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا دلچسپ اور سبق آموز واقعہ ہم نے سُنا، اس میں ذرا غور فرمائیے! جب حضرت اشعث بن قیس اور حضرت جریر بن عبد اللہ

———323———

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ:26، سورۂ فتح، زیرِ آیت:29، جلد:9، صفحہ:387۔
2... مسلم، کتابُ الْبِرِّ وَالصِّلۃ، صفحہ:1001، حدیث:2586۔

رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا نے حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے پوچھا: کیا آپ صحابیِ رسول ہیں؟ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ یقیناً صحابیِ رسول ہیں لیکن آپ نے فِکْرِ آخرت پر مبنی جواب دیتے ہوئے فرمایا: حقیقت میں صحابی تو وہ ہے جو جنّت میں بھی جانِ عالَم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ہو، لہٰذا مجھے نہیں معلوم کہ میں صحابی ہوں یا نہیں ہوں۔

سُبْحٰنَ اللہ! حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی فِکْرِ آخرت دیکھئے! یہ مبارک لوگ کیسے اپنی خوبیوں کو عاجزی کی چادر میں لپیٹ لیا کرتے تھے، اعلیٰ سے اعلیٰ خُوبی مِل جانے پر بھی خُود پسندی کا شِکار ہو جانا گویا ان کی ڈِکشنری (Dictionary) میں تھا ہی نہیں۔ اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اَصْل فضیلت، اَصْل خُوبی وہی ہے جو روزِ قیامت جنّت میں پہنچا دے، ورنہ بندے کے پاس ہزار خوبیاں ہوں، آدمی ڈاکٹر بھی بن گیا، انجینئر بھی بن گیا، اعلیٰ نوکری بھی مِل گئی، بہت اُونچا منصب بھی مِل گیا، اس کے نام کے ساتھ بڑے بڑے القاب بھی لگ گئے، ہزار قسم کی فضیلتیں بھی مِل گئیں لیکن اگر یہ خُوبیاں، یہ القاب جنّت میں جانے کا ذریعہ نہ بَن سکے تو یہ خُوبیاں خُوبیاں نہیں بلکہ خامیاں ہیں۔

جب آخر موت ہے تو...

ایک مرتبہ حضرت پیر مِہر علی شاہ صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تشریف فرما تھے، ایک نجومی آگیا اور آتے ہی تعریف کرتے ہوئے بولا: حُضُور کا طالع (یعنی قسمت) کمال پر اور ستارہ بلند ہے۔

یہ انداز خُود پسندی میں مبتلا کر دینے والا تھا، مثال کے طَور پر ہمیں کوئی آکر ایسی باتیں کہنا

شروع کرے، ہماری تعریفوں کے پُل باندھنے لگے تو ہم جیسے شاید پُھول جائیں اور خود پسندی کی آفت میں جا پڑیں مگر اللہ پاک کے نیک بندوں کے انداز نِرالے ہیں، یہ شیطان کی چالوں سے خوب واقف ہوتے ہیں، پیر مہر علی شاہ صاحب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے نجومی کی باتیں سُن کر بڑی سادگی سے فرمایا: کیا آخر موت نہیں؟ بولا: عالی جاہ! موت سے تو کسی کو چھٹکارا نہیں۔ پیر مہر علی شاہ صاحب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے فرمایا: ہماری شریعت نے اسی لئے ستاروں سے متعلق باتوں کو فضول کہا ہے، جب آخر موت ہے تو خوشی اور غم برابر ہیں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی ایسی فِکْرِ آخرت نصیب فرمائے۔ کاش! ہم بھی خُود پسندی سے بچیں، قبر روشن کرنے کی فِکْر کریں اور بَس عاجزی کے پیکر ہی بنے رہیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

(3): سلام کرنے اور بھیجنے کی عادت بنایئے

اے عاشقانِ رسول! ایک بہت اہم مدنی پھول جو حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے واقعے سے سیکھنے کو مِلا وہ یہ کہ سلام اَفْضَل تحفہ، بابرکت اور پاکیزہ دُعا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم بھی سلام کو عام کریں، گھر میں آتے جاتے، گلی میں، بازار میں، بَس میں، ٹرین میں ہر جگہ اپنے مسلمان بھائیوں کو سلام کا تحفہ پیش کرتے رہیں اور ہمارے مسلمان بھائی جو دُور شہروں میں رہتے ہیں، ان کے لئے بھی موقع بہ موقع سلام بھجوایا کریں۔

حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے مدینہ منورہ میں آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زبان سے سب سے پہلا جو کلام سُنا وہ یہ تھا: یَاۤ اَیُّھَا

1…مہرِ منیر، صفحہ: 427۔

النَّاسُ ! اے لوگو! اَفْشُوا السَّلَامَ سلام کو عام کرو! وَ اَطْعِمُوا الطَّعَامَ کھانا کھلاؤ! وَ صَلُّوْا بِالَّیْلِ وَ النَّاسُ نِیَامٌ اور رات کو اُس وقت نماز پڑھو جس وقت لوگ سو رہے ہوں، تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ (تم یہ تین کام کرو گے تو) سلامتی کے ساتھ جنّت میں داخِل ہو جاؤ گے۔ (1)

سلام محبت پیدا کرتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! "سلام" ایک انمول نعمت ہے، اللہ پاک نے سلام میں ایسی کمال تاثیر رکھی ہے کہ ہم سلام کرتے ہیں زبان سے مگر اس کا اَثر سیدھا دِل پر ہوتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **لَاتَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا** تم اس وقت تک جنّت میں داخِل نہیں ہو سکتے، جب تک ایمان نہ لے آؤ! **وَ لَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا** اور تم اس وقت تک (کامِل) مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرو! پھر فرمایا: کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں، جس پر عمل کرکے تمہاری آپس میں محبت بڑھ جائے؟ **اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ** آپس میں سلام کو عام کرو! (2)

محبت بھرا اِسلامی تیر

حضرت لقمان حکیم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک مرتبہ اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: بیٹا! جب بھی کسی قوم کے پاس سے گزرو تو انہیں اِسلامی تیر مارا کرو!

یہ اسلامی تیر کیا ہے؟ حضرت عَوْف بن عبد اللہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس سے مراد سلام ہے۔ (3) یعنی جب سلام کرو گے تو تمہارا سلام محبت سے بھرا ہوا تیر بَن کر

323

1 ...اِبْنِ ماجہ، کتابُ اِقَامۃِ الصلوٰۃ، جلد: 1، صفحہ: 423، حدیث: 1334۔
2 ...ابوداؤد، کتابُ الادب، باب اِفْشَاءُ السلام، صفحہ: 809، حدیث: 5193۔
3 ...زُہدِ لِابْنِ مبارک، صفحہ: 332، حدیث: 950۔

سامنے والے کے دِل پر لگے گا اور محبت بڑھائے گا۔

یعنی بیٹا!لوگوں کو سلام کیا کرو کہ تمہاری زبان سے نکلے ہوئے سلام کے الفاظ تاثیر کا تیر بن کر سامنے والے کے دِل پر لگیں گے اور محبت بڑھائیں گے۔

اللہ پاک ہمیں سلام کو عام کرنے اور آپس میں محبتیں بانٹنے کی توفیق عطا کرے۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تو تم امانت میں خیانت کرتے...

حضرت اَبُو قَلابہ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ سے روایت ہے،ایک مرتبہ ایک شخص حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی خِدمت میں حاضِر ہوا،اس وقت حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ آٹا گوندھ رہے تھے،اس شخص نے حیرت سے کہا: عالی جاہ! یہ کیا ہے؟(یعنی آپ خُود ہی آٹا گوندھ رہے ہیں؟) فرمایا: میں نے خادِم کو کسی کام سے بھیجا ہے،مجھے اچھا نہیں لگا کہ اس پر دو کام جمع کر دوں۔

سُبْحٰنَ اللہ! حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی خادموں پر نرمی صد مرحبا...!! آٹا گوندھنا خادِم کے ذِمَّہ تھا مگر حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے خادِم کو کسی اور کام سے بھیج دیا تو اس کے حِصّے کا کام خُود کرنے لگے تاکہ خادِم کو دُہری مشقت نہ ہو۔سُبْحٰنَ اللہ!

حضرت ابو قَلابہ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: اُس آنے والے شخص نے عرض کیا: فُلاں نے آپ کو سلام کہا ہے۔ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے (سلام کا جواب دینے کے بعد) فرمایا: تم اس کے ہاں سے کب آئے ہو؟ کہا: میں فُلاں وقت آیا تھا۔ فرمایا: اگر تم اس کا

سلام نہ پہنچاتے توخیانت کرنے والے ہوتے۔(1)

سلام پہنچانا واجب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے ہاں گھروں میں الحمد للہ! ابھی تک یہ رواج موجود ہے کہ جب کوئی مہمان اپنے گھر واپس جانے لگتا ہے تو کہتے ہیں: سب کو ہمارا سلام دے دینا۔ یہ بہت اچھی عادَت ہے البتہ اس معاملے میں ایک مسئلہ ذہن نشین کر لیجئے! بہارِ شریعت، حِصّہ 16، صفحہ: 106 پر ہے: کسی سے کہہ دیا کہ فُلاں کو میرا سلام کہہ دینا، اس پر سلام پہنچانا واجب ہے اور جب اس نے سلام پہنچایا تو سامنے والا جواب یُوں دے: عَلَیۡكَ وَعَلَیۡهِ السَّلَام۔

بہار شریعت ہی میں ہے: یہ سلام پہنچانا اس وقت واجب ہے، جب اس نے کہہ دیا ہو کہ ہاں میں تمہارا سلام کہہ دوں گا۔ اس صُورت میں سلام اس کے پاس امانت ہے، جو اس کا حق دار ہے (یعنی جس کے نام کا سلام ہے) اس کو دینا ہی ہو گا۔ عموماً حاجیوں سے لوگ یہ کہہ دیتے ہیں کہ حُضُورِ اَقْدَس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دربار میں میرا سلام عرض کر دینا، یہ سلام بھی پہنچانا واجب ہے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ اسلام کے سچّے شیدائی، بہت صبر کرنے والے، ہر حال میں ثابِت قدم رہنے والے، بہت نیک، عقل مند، ماہِر عالِمِ دین،

323

1…زُہدلاامام احمد بن حنبل، صفحہ: 177، حدیث: 841۔

اسلام کا پرچم بلند کرنے والے اور حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے **ممتاز** صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں سے ہیں۔ فارس (یعنی ایران) کے رہنے والوں میں سب سے پہلے حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے اسلام قبول کیا۔ آپ کا نام پاک سلمان ہے۔ فارِس کے رہنے والے تھے، اس لئے فارسی کہلائے۔ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو سلمان الخیر (یعنی سلمان بھلائی والے) بھی کہا جاتا ہے۔[1]

تلاشِ حق کا سَفَر

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے بہت لمبی عمر پائی، روایات کے مطابق آپ 250 سال سے زیادہ عرصہ دُنیا میں تشریف فرما رہے۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے حَواری (یعنی صحابی) کی زیارت کی ہے۔[2]

حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فارِس کے شہر اَصْفہان کے رہنے والے تھے، آپ کے آباء و اَجداد مجوسی (یعنی آگ کی پُوجا کرنے والے) تھے، حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے بھی مجوسِیّت کی دینی تعلیم حاصِل کی اور اس میں ماہِر بنے مگر جلد ہی آپ اپنے اس باطِل دین سے بیزار ہو گئے اور حق کی تلاش میں نکل پڑے، حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے سالہا سال حق کی تلاش میں گزارے، آپ ملکِ شام میں کئی راہبوں (یعنی عبادت گزاروں) کی صحبت میں رہے، ان سے دینی تعلیم سیکھی، اللہ پاک کی عبادت میں مَصْرُوف رہے، آخر ایک راہِب کے پاس پہنچے، اس راہِب نے اپنے آخری وقت حضرت سلمان

1...اصابہ فی تمیز الصحابہ، جلد:3، صفحہ:120۔
2...اصابہ فی تمیز الصحابہ، جلد:3، صفحہ:120 ملتقطاً۔

فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو فرمایا: بیٹا! میری معلومات کے مطابق اب دُنیا میں کوئی ایسا راہِب نہیں ہے، جو دُرُست دینی تعلیم پر کاربند ہو، عنقریب اللہ پاک کے آخری نبی ظہور فرمائیں گے، تم ان کی خِدْمت میں حاضِر ہو جانا۔ اس راہِب نے حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو مدینہ منورہ کے متعلق بتایا اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بعض علامات سے بھی آگاہ کیا۔ ملکِ شام میں اَہْلِ عرب کے قافلے آتے رہتے تھے، حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ ایک قافلے کے ساتھ شریک ہو گئے اور سَفَرِ مدینہ شروع ہوا، راستے میں قافلے والوں کی نیت خراب ہوئی اور انہوں نے آپ کو تنہا دیکھ کر ایک کافِر کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ (1)

روایات کے مطابق حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ 10 بار بیچے گئے، (2) بالآخر بکتے بِکاتے مدینہ منورہ پہنچ گئے اور یہاں رہ کر سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کا انتظار کرنے لگے۔

آخر کار انتظار ختم ہوا، یہ ایک سہانا دِن تھا، حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اپنے دُنیوی مالِک کے باغ میں کھجوریں توڑ رہے تھے، آپ نے خبر سُنی: نبیِّ آخرُ الزّماں، شاہِ کون و مکاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مقامِ قُبَا میں تشریف لا چکے ہیں۔ اس خبر نے عشق کی شمع مزید روشن کر دی، حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا دِل بے قرار ہو گیا، برسوں جس آقا کا انتظار کیا، جن کے دیدار کی خاطِر بار بار بکِے، مِیْلوں سَفَر کیا، وہی آقا، دوعالَم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لا رہے ہیں۔

323

1 ...طبقات اِبْنِ سعد، جلد:4، صفحہ:56۔
2 ... بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب اسلام سلمان فارسی، صفحہ:993، حدیث:3946۔

اللہ! اللہ! دِل بے قرار ہے، مزید صبر دُشوار ہے، حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ گِن گِن کر گھڑیاں گزار رہے ہیں۔

آخر وہ وقت بھی آہی گیا کہ دِلوں کے چین، سلطانِ کونین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مدینہ منورہ تشریف لے آئے، مدینۂ پاک کی گلیوں میں عید کا سماں ہے، ہر طرف نُور ہی نُور ہے، خوشیاں ہی خوشیاں ہیں، موقع پا کر حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بھی حاضِرِ خِدْمت ہو گئے، راہِب نے جو نشانیاں بتائی تھیں، وہ دیکھیں، سب نشانیاں پُوری تھیں، چنانچہ کلمہ پڑھ کر محبوبِ رَبّ، سلطانِ عرب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی غُلامی اختیار فرمالی۔[1]

حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اس کے بعد سے آخر تک حُضور جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِر رہے، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اپنے دورِ خِلافت میں آپ کو مدائِن کا گورنر مقرر فرمایا۔

وِصَال مبارک

حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ 10 رَجَبُ الْمُرَجَّب 33 یا 36 ہجری کو اس دُنیا سے رخصت ہوئے، آپ کا مزار مبارک عراق کے شہر مدائِن میں ہے۔[2] آپ ہی کی نسبت سے مدائِن کو سلمان پاک بھی کہا جاتا ہے۔

اللہ پاک کے 4 محبوب بندے

حضرت ابو بُرَیْدَہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اپنے والِد سے روایت کرتے ہیں، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی

323

1...طبقات ابنِ سعد، جلد:4، صفحہ:58 ماخوذاً۔
2...تاریخِ ابنِ عساکر، جلد:21، صفحہ:376۔

تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے مجھے 4 لوگوں سے محبت کا حکم دیا اور مجھے خبر دی کہ اللہ پاک بھی اُن 4 سے محبت فرماتا ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ 4 کون ہیں؟ فرمایا: علی، سلمان، اَبُو ذَر اور مِقْداد (رَضِیَ اللہُ عَنْہُم)۔ (1)

جنّت 4 صحابہ کی مشتاق ہے

ایک روایت میں ہے: حُضُورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنّت (1): علی بن ابو طالِب (2): عمّار بن یاسِر (3): سلمان فارسی اور (4): مِقْدَاد بن اَسْوَد (رَضِیَ اللہُ عَنْہُم) کی مشتاق ہے۔ (2)

عِلْم کا نہ ختم ہونے والا سمندر

حضرت زَاذَان کِنْدِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دِن ہم مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت علی المرتضٰی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی خِدْمت میں حاضِر تھے، حضرت علی المرتضٰی، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا ذِکْرِ خیر کرتے ہوئے فرمایا: سلمان فارسی جیسا تم میں کون ہو سکتا ہے؟ وہ اَہْلِ بیت میں سے ہیں، انہوں نے پہلے اور آخری عُلُوم حاصِل کئے، حضرت سلمان فارسی پہلی کتاب (یعنی انجیل یا تورات) کے بھی عالِم تھے اور آخری کتاب (یعنی قرآنِ کریم) کے بھی عالِم تھے بلکہ سلمان تو عِلْم کا نہ ختم ہونے والا سمندر تھے۔ (3)

323

1… اِبْنِ ماجہ، المقدمہ، باب فضل سلمان، صفحہ:37، حدیث:149۔
2… مُعجم کبیر، جلد:6، صفحہ:215، حدیث:6045۔
3… مُعجم کبیر، جلد:6، صفحہ:213، حدیث:6042۔

حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ اَہْلِ بیت میں سے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے فضائِل و خصائِص میں سے ایک بڑی اَہَم فضیلت اور خصوصیت یہ بھی ہے کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو اپنے اَہْلِ بیتِ اطہار میں شامل فرمایا، چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت علی المرتضٰی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو فرمایا: سَلْمَانُ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ سلمان ہمارے اَہْلِ بیت میں سے ہے، فَاتَّخِذْهُ صَاحِبًا لہٰذا انہیں اپنا ساتھی بنالو۔ (1)

میر عبد الواحِد بالگرامی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اَہْلِ بیت کی تین قسمیں ہیں: (1):اَصْل اَہْلِ بیت (2): داخِل اَہْلِ بیت (3):لاحِق اَہْلِ بیت۔ اَصْل اَہْلِ بیت 13 نُفُوس ہیں؛9 ازواجِ مطہرات اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی 4 شہزادیاں رَضِیَ اللہُ عَنْھُنَّ۔ داخِل اَہْلِ بیت 3نُفُوس ہیں؛ حضرت علی المرتضٰی، حضرت امام حَسَن اور حضرت امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنْھُم اور لاحق اَہْلِ بیت وہ لوگ ہیں جن کو اللہ پاک نے ناپاکیوں اور گُناہوں سے بالکل پاک کر دیا اور انہیں کمال تقویٰ وپاکیزگی عطا فرمائی۔ جیسا کہ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کہ آپ سَیِّد نہیں ہیں لیکن ناپاکی سے کمال طہارت کی وجہ سے اَہْلِ بیت سے لاحِق (یعنی ملے ہوئے) ہیں۔ (2)

اپنے ہاتھ کی کمائی کھانا پسند فرماتے

حضرت ابو عثمان نَہْدِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے، صحابیِ رسول حضرت سلمان

323

1 ...مسندِ بزار، جلد:13، صفحہ:139، حدیث:6534۔
2 ...سبع سنابل مترجم، صفحہ:94۔

فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے فرمایا: میں اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھانا پسند کرتا ہوں۔ (1)

حضرت حَسَن رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ 30 ہزار مسلمانوں کے امیر تھے اور آپ کا وظیفہ 5 ہزار دِرْہم تھا۔اس کے باوُجُود آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی دُنیا سے بے رغبتی کا عالَم یہ تھا کہ آپ کے پاس ایک ہی چادر تھی،اُسی کو اَوڑھ کر لوگوں کو خطبہ دیتے اور سوتے وقت وہی چادر آدھی اُوپر لیتے اور آدھی نیچے بچھا لیتے۔جب آپ کے پاس وظیفہ آتا تو اسے مسلمانوں پر خرچ کر دیتے اور خود اپنے ہاتھوں سے کھجور کے پتوں کی ٹوکریاں بنا کر گزارہ کر لیتے تھے۔ (2)

سُبْحٰنَ اللہ ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! کیا خوبصُورت انداز ہے! حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ 30 ہزار مسلمانوں کے امیر ہیں، ظاہِر ہے بہت مَصْرُوفیات ہوں گی،اس کے باوُجُود اپنے ہاتھ سے کماتے اور گزارہ فرماتے ہیں۔اور کتنی پیاری بات ہے؛اپنا 5 ہزار دِرْہم وظیفہ دوسروں پر خرچ فرما دیا کرتے تھے۔سُبْحٰنَ اللہ ! سُبْحٰنَ اللہ !

اللہ پاک ہمیں بھی دوسروں کی خِدْمت کرنے، مسلمانوں کا خیر خواہ بننے کی توفیق عطا فرمائے۔کاش!اپنی محنت کی کمائی کھانے کے عادِی ہو جائیں۔

ناحق سُوال کا وبال

بدقسمتی سے آج کل ہمارے معاشرے میں **ناحق سوال** کا وبال بڑھتا جارہا ہے، بعض کڑیل نوجوان سُستی کرتے ہیں، محنت سے جِی چُراتے،ناحق ذِلّت اٹھاتے اور لوگوں کے

1... اللہ والوں کی باتیں، جلد:1، صفحہ:372۔
2... زُہد لامام احمد بن حنبل، باب زُہدُ سلمان الفارسی، صفحہ:173، حدیث:815۔

www.dawateislami.net

سامنے ہاتھ پھیلاتے ہیں۔ یاد رکھئے! بطورِ پیشہ بھیک مانگنا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے، جو بِلا اجازتِ شرعی سُوال کرتا ہے، وہ جہنّم کی آگ اپنے لئے طلب کرتا ہے اور اس طرح جتنی رقم زیادہ حاصِل کرے گا، اتنا ہی نار (یعنی آگ) کا زیادہ حق دار ہو گا۔ ❁ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص بغیر حاجت سُوال کرتا ہے، گویا وہ انگارا کھاتا ہے۔[1] ❁ ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: جو مال بڑھانے کے لئے سُوال کرتا ہے، وہ انگارے کا سُوال کرتا ہے، چاہے زیادہ مانگے یا کم کا سوال کرے۔[2] ❁ شُعَبُ الاِیْمان میں ہے: جو شخص لوگوں سے سُوال کرے، حالانکہ نہ اسے فاقہ پہنچا، نہ اتنے بال بچے ہیں جن کی طاقت نہیں رکھتا، وہ قیامت کے دِن اس طرح آئے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت نہ ہو گا۔[3] ❁ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: دُنیا میٹھی اور سرسبز ہے، جس نے اس میں سے حلال طریقہ سے کمایا اور اسے اس کے حق میں خرچ کیا تو اللہ پاک اسے ثواب عطا فرمائے گا اور اپنی جنت میں داخل فرمائے گا۔[4]

اللہ پاک ہم سب کو ناحق سُوال سے بچائے اور ہمیشہ اپنی محنت کی کمائی کھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

323

1... معجم الکبیر، جلد:2، صفحہ:400، حدیث:3426۔
2... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب کراہۃ، صفحہ:372، حدیث:1041۔
3... شعب الایمان، باب فی الزکاۃ، جلد:3، صفحہ:274، حدیث:3526۔
4... شعب الایمان، باب فی قبض الید عن، جلد:4، صفحہ:396، حدیث:5527۔

آخری وقت رونے کا سبب

پیارے اسلامی بھائیو! صحابیٔ رسول حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ **مدائِن** کے گورنر تھے، اس کے باوُجُود آپ نے سادہ زِندگی بسر فرمائی، آپ نے کبھی اپنے لئے دُنیوی مال جمع نہ فرمایا۔ روایات میں ہے: حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ مَرَضُ الموت میں مبتلا تھے، حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہ آپ کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، دیکھا کہ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ رَو رہے ہیں۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے پوچھا: اے سلمان! آپ کیوں روتے ہیں؟ آپ تو حوضِ کوثر پر اپنے دوستوں (یعنی صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) اور جانِ عالَم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ملنے والے ہیں؟ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے فرمایا: میں موت کے ڈر یا دُنیا چُھوٹنے کی وجہ سے نہیں رَو رہا بلکہ میں تو اس وجہ سے رَو رہا ہوں کہ میرے ارد گرد کثیر ساز و سامان پڑا ہوا ہے حالانکہ میرے خلیل، حضرت مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہم سے وعدہ لیا تھا کہ تمہارے پاس دُنیاوی سامان صِرْف اتنا ہو جتنا ایک مسافِر کے پاس ہوتا ہے۔

راوِی کہتے ہیں: اس وقت حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے پاس جو سامان تھا وہ صِرْف ایک برتن تھا جو وُضُو کرنے یا کپڑے دھونے کے کام آتا تھا۔ (1)

اَللّٰہُ اَکْبَر! اے عاشقانِ رسول! یہ ہیں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان...! دُنیا کی محبت سے انتہائی دُور اور ہر وقت آخرت کی فِکْر میں رہنے والے تھے۔ دیکھ لیجئے! حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے پاس صِرْف ایک برتن ہے اور اسی کو کثیر سامان کہہ کر رَو رہے ہیں

323

1 ... اللہ والوں کی باتیں، جلد: 1، صفحہ: 364۔

www.dawateislami.net

کہ میں نے زیادہ مال جمع کرلیا۔

آج ہمارا حال اس کے بالکل الٹ ہے۔ ہزاروں روپے آمدن ہے، بینک بیلنس بھی ہے، گاڑی بھی رکھی ہوئی ہے، گھر میں ضروری سامان کے ساتھ ساتھ اِضافی سہولیات بھی موجود ہیں، اس کے باوُجُود مزید کی طلب ہے، دِن رات بس پیسہ پیسہ ہی کرتے رہتے ہیں۔ کاش! ہمیں دُنیا سے بے رغبتی نصیب ہو جائے، کاش! فِکرِ آخرت ملے اور ہم دُنیوی کل سنوارنے کی خاطِر دَر دَر بھٹکنے پھرنے کی بجائے تَوَکُّل اختیار کریں، شکر گزار بنیں اور آخرت سنوارنے کی فِکْر کریں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تَوَکُّل کتنا عمدہ عمل ہے!

حضرت مُغِیْرَہ بِن عبدُ الرَّحمٰن رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے، حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے فرمایا: اگر تم مجھ سے پہلے انتقال کر جاؤ تو پیش آنے والے حالات سے مجھے آگاہ کرنا اور اگر میں تم سے پہلے فوت ہو گیا تو میں تمہیں آگاہ کروں گا۔ چنانچہ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کا انتقال پہلے ہو گیا۔ ایک روز حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: اے ابو عبد اللہ! کیسے ہیں؟ فرمایا: میں خیریت سے ہوں۔ حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے پوچھا: آپ نے کون سا عَمَل اَفْضَل پایا؟ فرمایا: میں نے تَوَکُّل کو بہت عمدہ پایا۔ ایک روایت میں ہے: حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے ایک

مرتبہ فرمایا: تم تَوَکُّل کو اپنے اُوپر لازم کرلو، یہ کتنا عمدہ عَمَل ہے۔(1)

اللہ پاک ہمیں بھی تَوَکُّل (یعنی اللہ پاک پر بھروسہ کرنے) کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

نیک عمل نمبر 14 کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیو! نبی کریم رءوف رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صحابہ کرام کی زندگی کے واقعات سننے سنانے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ہم ان سے محبت کریں، انہیں اپنا رول ماڈل بنائیں اور ان کے نقشِ قدم پر چل کر اپنی دنیا اور آخرت کو سنوارنے کی کوشش کریں۔ اس کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوجایئے اور ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں حصہ لیجئے دعوت اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام "نیک اعمال" کا رسالہ پُر (Fill) کرنا بھی ہے۔ شَیْخ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں سے نیک عمل نمبر 14 یہ ہے کیا آج آپ نے (گھر میں یا باہر) کسی پر غصہ آجانے کی صورت میں چپ رہ کر غصے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ پیارے اسلامی بھائیو! اسی طرح اور بہت سے نیک اعمال بصورت سوال جواب اس رسالے میں موجود ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر ہم آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

323

1...طبقات اِبْنِ سعد، جلد:4، صفحہ:70۔

ایک سجدے کی اہمیت

حضرت اَبُو بَخْتَرِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی ایک کنیز تھی، آپ نے اس سے فرمایا: نماز ادا کرو۔ کنیز نے انکار کر دیا۔ پھر فرمایا: اے خاتون! ایک سجدہ ہی کر لو! اس نے ایک سجدہ کرنے سے بھی انکار کر دیا۔ کسی نے عرض کیا: اے اَبُوعبد اللہ! ایک سجدہ کرنے سے اس کو کیا فائدہ ہوتا؟ فرمایا: اگر یہ ایک ہی سجدہ کر لیتی تو اس کو پانچوں نمازوں کی توفیق مل جاتی۔ (1)

سجدے کی فضیلت پر 3 اَحادیث

اَللہُ اَکْبَر! اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے حُضُور سجدے کی توفیق مل جانا بہت بڑی سعادت ہے۔ ❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بندہ سجدے کی حالت میں اپنے رَبِّ کریم سے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے، اس لئے تم سجدے میں بکثرت دُعائیں کیا کرو! (2) ❁ مسلم شریف کی حدیثِ پاک میں ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کثرت سے سجدے کیا کرو کیونکہ تم جب بھی اللہ پاک کے لئے سجدہ کرو گے، اللہ پاک تمہارا ایک درجہ بلند فرما دے گا اور اس کے بدلے تمہاری ایک خطا معاف فرمائے گا (3) ❁ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سجدے کے نشانات کے سِوا انسان

323

1... اللہ والوں کی باتیں، جلد: 1، صفحہ: 382۔
2... مسلم، صفحہ: 198، حدیث: 1083۔
3... مسلم، صفحہ: 199، حدیث: 1093۔

کے سارے جسم کو آگ جلائے گی، اللہ پاک نے جہنّم پر حرام کر دیا ہے کہ وہ سجدے کے نشانات کو جلائے۔ (1)

اِسٹام کی تحریر

شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنی انمول کتاب "فیضانِ نماز" صفحہ: 258 پر لکھتے ہیں: ایک نیک بندے سے کسی نے اپنی پریشانیوں کا رونا روتے ہوئے کہا: جو کام کرتا ہوں، وہ الٹا ہو جاتا ہے، کیا کروں! اُس نیک بندے نے پوچھا: اِسٹام (**Stamp**) دیکھی ہے؟ بولا: دیکھی ہے۔ پوچھا: کیا جانتے ہو کہ اِسٹام (**Stamp**) پر لکھائی کیسے ہوتی ہے؟ کہنے لگا: اس پر اُلٹی لکھائی ہوتی ہے۔ فرمایا: کیا بتاسکتے ہو وہ سیدھی کیسے ہوتی ہے؟ جواب دیا: جب اِسٹام (**Stamp**) کاغذ پر لگتی ہے تو الفاظ سیدھے ہو جاتے ہیں۔ فرمایا: جس طرح اِسٹام (**Stamp**) اپنی پیشانی کاغذ پر ٹیکتی ہے تو اس کے اُلٹے الفاظ سیدھے ہو جاتے ہیں، اسی طرح تُو بھی وُضُو کر کے مسجد میں جا اور اپنے خالِق و مالِک کے حُضُور ماتھا ٹیک (یعنی سجدہ کر)، اِن شاءَ اللہ الکریم! تیرے بھی اُلٹے کام سیدھے ہو جائیں گے۔

اللہ پاک ہم سب کو فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ خوب نوافِل پڑھنے اور کثرت سے سجدے کرنے کی سعادت عنایت فرمائے۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

323

1... مسلم، صفحہ: 96، حدیث: 451۔

مولا علی شیرِ خُدا رضی اللّٰہ عنہ کا ذِکرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! 13 رَجَبُ الْمُرَجَّب کو مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت مولا علی شیرِ خُدا، مشکل کشا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا یومِ وِلادت ہے،اس مناسبت سے آیئے! مختصر طَور پر ذِکرِ مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کرنے کی سَعادت حاصِل کرتے ہیں۔

مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا مختصر تعارف

❁امیر المؤمنین مولا علی مشکل کشا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ 13 رَجَبُ الْمُرَجَّب کو مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے ❁ آپ کی والدہ نے آپ کا نام حیدر اور والِد نے علی رکھا ❁ حُضُورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کو اَسَدُ اللّٰہ کے لقب سے نوازا ❁اس کے عِلاوہ مُرتضیٰ (یعنی چُنا ہوا)، کَرّار (یعنی پلٹ پلٹ کر حملہ کرنے والا)، شیرِ خُدا اور مولا مشکل کشا حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے مشہور القاب ہیں ❁حضرت مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ مکی مدنی آقا، پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چچا زاد بھائی ہیں[1] ❁مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی شہادت کے بعد اَنْصار و مہاجرین نے حضرت مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی بیعت کی،[2] یُوں آپ امیر المؤمنین و خلیفۃُ الْمُسْلِمِین منتخب ہوئے ❁حضرت مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ 4 سال، 8 ماہ، 9 دِن مَسْنَدِ خِلافت پر رونق افروز رہنے کے بعد 21 رمضان المبارک کو دُنیائے فانی سے رُخصت ہوئے۔[3]

323

1...مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:412 خلاصۃً۔
2...تاریخ الخلفاء، فصل فی مبایعۃ، صفحہ:111 بتغیر۔
3...معرفۃ الصحابۃ، جلد:1، صفحہ:100۔

محبتِ مولا علی گُناہوں کو کھا جاتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین مولا علی رَضِیَ اللہُ عَنۡہ کے فضائل اتنے ہیں کہ ان کی گنتی نہیں کی جا سکتی۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **حُبُّ عَلِیٍّ یَاْکُلُ الذُّنُوْبَ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ** یعنی علی کی محبت گُناہوں کو ایسے کھا جاتی ہے جیسے آگ لکڑی کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔[1]

کرامت دیکھ کر راہِب نے کلمہ پڑھ لیا

مقامِ صِفّین جاتے ہوئے حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عَنۡہ کا لشکر ایسے میدان سے گزرا، جہاں پانی نہیں تھا، پُورا لشکر پیاس کی شِدَّت سے بے تاب ہو گیا، وہاں ایک گرجا تھا، اس کے راہِب نے بتایا کہ یہاں سے دو فرسخ (یعنی تقریباً 14 کلومیٹر) کے فاصلے پر پانی مل سکے گا۔ اس صُورتِ حال میں حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عَنۡہ خَچّر پر سوار ہوئے اور ایک جگہ سے زمین کھودنے کا حکم دیا۔ کھدائی شروع ہوئی، ایک پتھر ظاہِر ہوا، اسے نکالنے کی تمام کوششیں ناکام ہو گئیں، یہ دیکھ کر مولا مشکل کُشا رَضِیَ اللہُ عَنۡہ سُواری سے اُترے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اس پتھر کی دراڑ میں ڈال کر زور لگایا تو وہ پتھر نکل گیا اور اس کے نیچے سے نہایت صاف، شفّاف میٹھے پانی کا چشمہ اُبَل پڑا۔ تمام لشکر نے پانی پیا۔

گرجا گھر کا راہب یہ سارا منظر دیکھ رہا تھا، چشمہ اُبلتا دیکھ کر وہ مولا مشکل کشا رَضِیَ اللہُ عَنۡہ کی خدمت میں حاضِر ہوا اور پوچھا: کیا آپ نبی ہیں؟ فرمایا: نہیں۔ پوچھا: آپ فرشتہ

1 ... ریاض النضرۃ، باب الرابع، فی مناقب امیر المؤمنین، صفحہ: 164۔

www.dawateislami.net

ہیں۔ فرمایا: نہیں۔ اس نے کہا: پھر آپ کون ہیں؟ فرمایا: میں اللہ پاک کے آخری نبی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا صحابی ہوں۔ اتنا سننا تھا کہ وہ راہِب کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے فرمایا: تم نے اتنی مدت تک اسلام کیوں قبول نہیں کیا تھا؟ بولا: ہماری کتابوں میں یہ لکھا ہوا ہے کہ اس گرجاگھر کے قریب پانی کا ایک چشمہ پوشیدہ ہے، اس چشمے کو وہی شخص ظاہِر کرے گا جو نبی ہو گا یا نبی کا صحابی۔ چنانچہ میں اور مجھ سے پہلے بہت سے راہِب اس گرجاگھر میں اسی انتظار میں ٹھہرے رہے، آج آپ نے یہ چشمہ ظاہِر کر دیا تو میری مُراد پُوری ہوئی، اس لئے میں نے دینِ اسلام قبول کر لیا۔ راہِب کا یہ بیان سُن کر شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عَنْہ اتنا روئے کہ آپ کی داڑھی مبارک آنسوؤں سے تَر ہو گئی۔ پھر فرمایا: الحمد للہ! ان لوگوں کی کتابوں میں میرا ذِکْر ہے۔ (1)

اللہ پاک ہم سب کو مولائے کائنات، حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی، تمام صحابہ و اَہْلِ بیت رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کی کامِل محبت نصیب فرمائے، کاش! ہم اس محبت پر ہمیشہ ثابِت قدم رہیں، قبر میں اُتریں تو اسی محبت کے ساتھ، حشر میں اُٹھیں تو اسی محبت کے ساتھ۔ کاش! صحابہ و اَہْلِ بیت رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کی محبت ہی کے صدقے بِلا حساب جنّت میں داخِلہ نصیب ہو جائے۔

آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ رابطہ بالعلما

شیخِ طریقت، اَمِیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مَوْلانا محمد اِلیاس عطّار

———323———

1... کراماتِ صحابہ، صفحہ: 114 خلاصۃً۔

قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی سُنّی عُلَمَا سے مَحَبَّت کے نتیجے میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی نے ایک شُعْبہ بنام "شعبہ رابطہ بِالْعُلَما" بھی قائم کیا ہے۔تاکہ اس کے ذریعے سُنّی عُلمائے کرام (ائمہ مساجد، خطبا، مُدرسین) کو عاشقان رسول کی دینی تحریک دعوت اسلامی کی دِینی خِدمات سے آگاہ کیا جائے،ان سے تعلُّقات اُستُوار کرکے انہیں دعوت اسلامی ے دینی ماحول سے وابستہ کیا جائے اور ان سے دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں مُعاوَنت حاصل کی جائے۔اوراُن کی دُعائیں لی جائیں اور سُنّی مَدارس وجامعات میں دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کی ترکیب بنائی جائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گھر میں مدنی ماحول بنانے کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے!گھر میں مدنی ماحول بنانے کے مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1)فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ،بے شک جس گھر میں (سورۂ)بقرہ پڑھی جاتی ہے شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے۔(مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب استحباب صلاۃ النافلۃ فی بیتہ۔۔۔الخ ص ۳۰۶، حدیث: ۱۸۲۴)(2) فرمایا: جس گھر میں اللہ پاک کا ذکر کیا جاتا ہے اور جس گھر میں اللہ پاک کا ذکر نہیں کیا جاتا،ان کی مثال زندہ اور مردہ کی ہے۔ (بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل ذکر اللہ، ۴/ ۲۲۰، حدیث: ۶۴۰۷) ☆گھر میں آتے جاتے بُلند آواز سے سلام کریں۔ ☆والد یا والدہ کو آتے دیکھ کر تعظیماً کھڑے ہو جائیں۔ ☆دِن میں کم از کم ایک بار اسلامی بھائی والد صاحب اور اسلامی بہنیں ماں کا ہاتھ اور پاؤں چوما کریں۔ ☆والدین کے سامنے آواز دِھیمی رکھیں،

ان سے آنکھیں ہر گز نہ ملائیں۔ ☆ان کا سونا ہوا ہر وہ کام جو خِلافِ شرع نہ ہو فوراً کر ڈالیں۔ ☆ماں بلکہ گھر (اور باہر) کے ایک دِن کے بچے کو بھی "آپ" کہہ کر ہی مخاطب ہوں۔ ☆اپنے محلہ کی مسجد کی عشاء کی جماعت کے وقت سے لیکر دو گھنٹے کے اندر سو جایا کریں۔ ☆کاش! تہجد میں آنکھ کھل جائے ورنہ کم از کم نمازِ فجر تو بآسانی (مسجد کی پہلی صف میں باجماعت) مُیسر آئے اور پھر کام کاج میں بھی سستی نہ ہو۔ ☆گھر میں اگر نمازوں کی سُستی، بے پردگی، فلموں، ڈراموں اور گانے باجوں کا سلسلہ ہو تو بار بار نہ ٹوکیں۔

﴿اعلان﴾

گھر میں مدنی ماحول بنانے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

والہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ والہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحْمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

3 ...القول البديع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹
2 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵
3 ...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 02 فروری 2023ء

(1): سنّتیں اورآداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

گھر میں مدنی ماحول بنانے کے بقیہ مدنی پھول

☆ سب کو نرمی کے ساتھ سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں سُنائیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ مدنی نتائج بر آمد ہوں گے۔ ☆ گھر میں کتنی ہی ڈانٹ بلکہ مار بھی پڑے، صبر صبر اور صبر کیجئے، اگر آپ زبان چلائیں گے تو "مدنی ماحول" بننے کی کوئی اُمید نہیں بلکہ مزید بِگاڑ پیدا ہو سکتا ہے ☆ بے جا سختی کرنے سے بسا اوقات شیطان لوگوں کو ضدی بنا دیتا ہے۔ لِہٰذا غصہ، چڑچڑا پن اور جھاڑنے وغیرہ کی عادت بالکل ختم کر

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة ... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ... تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

دیں۔ ☆گھر میں روزانہ فیضانِ سُنّت کا درس ضرور ضرور دیں یا سُنیں۔ ☆اپنے گھر والوں کی دُنیا و آخرت کی بہتری کیلئے دِل سوزی کے ساتھ دُعا بھی کرتے رہیں کہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔ ☆سُسرال میں رہنے والیاں جہاں گھر کا ذکر ہے وہاں سُسرال اور جہاں وَالدین کا ذکر ہے وہاں ساس اور سسر کے ساتھ وہی حُسنِ سُلوک بجالائیں جبکہ کوئی مانعِ شرعی نہ ہو۔(جنت کی تیاری، ص۱۱۶تا۱۱۸) ☆گھر والوں کو گناہوں بھرے چینلز سے چھٹکارا دلا کر صرف اور صرف **مدنی چینل** دکھانے کی ترکیب بنایئے۔(فیضان داتا علی ہجویری، ص۷) ☆سنجیدگی اپنایئے! گھر میں تُو تکار، اَبے تَبے اور مذاق مسخری کرنے، بات بات پر غصّے ہو جانے، کھانے میں عیب نکالنے، چھوٹے بھائی بہنوں کو جھاڑنے، مارنے، گھر کے بڑوں سے اُلجھنے اور بحث کرنے کی عادت ہو تو اپنا رَوَیّہ یکسر تبدیل کرلیجئے، ہر ایک سے مُعافی تلافی کر لیجئے۔(فیضان شمس العارفین، ص۲۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆تعزیت کرتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "فوت شدہ مسلمانوں کی بخشش کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهُ مَا اَعْطٰى وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ۔

ترجمہ: بے شک اللہ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور جو کچھ اس نے دیا ہے اور ہر چیز کی اس کی بارگاہ میں میعاد مقرر ہے پس چاہیے کہ تو صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے۔(مدنی پنج سورہ، ص۲۲۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا ٹِک) کا

نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الِاخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آ جانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً

منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُاللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسۡمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَاللہ بلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یا اِمام مسجد، مؤذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد